السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کا وقت شروع ہو جانے کے بعد اگر عورت کو حیض آجائے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے، آیا وہ اس نماز کی قضاء ادا کرے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر نماز کا وقت ہو گیا تھا اس کے بعد عورت کو حیض جاری ہوا تو وہ حیض سے پاک ہونے کے بعد اس نماز کی قضاء دے گی جس کا وقت شروع ہو چکا تھا لیکن دوران حیض رہ جانے والی نماز کی قضاء نہیں دے گی جیسا کہ ایک حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا یہ بات نہیں ہے کہ حالت حیض میں وہ نہ نماز پڑھتی ہے اور نہ ہی روزہ رکھتی ہے۔[1]

اہل علم کا اس امر پر اجماع ہے کہ عورت اس نماز کی قضاء نہیں دے گی۔ جو مدت حیض میں فوت ہوئی ہو، یہ بھی ذہن میں رہے کہ اگر اس وقت عورت پاک ہو جب نماز کی ایک رکعت یا اس سے زیادہ کی تعداد ادا کرنے کا وقت باقی تھا تو اسے یہ نماز بھی ادا کرنا ہوگی کیونکہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے غروب آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی اس نے عصر کو پا لیا۔''[2]

اس حدیث کی بناء پر جب کوئی عورت غروب آفتاب یا طلوع آفتاب سے پہلے پاک ہو اور سورج کے غروب یا طلوع ہونے میں اتنا وقت باقی ہو کہ ایک رکعت پڑھ سکتی ہو تو پہلی صورت میں نماز عصر اور دوسری صورت میں نماز فجر پڑھنا ہوگی۔ الغرض صورت مسئولہ میں اگر نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد اسے حیض جاری ہو تو اسے وہ نماز ادا کرنا ہوگی جس کا وقت شروع ہو چکا تھا اور وقت آنے کی بناء پر اس کے ذمے واجب الاداء تھی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

إِنَّ الصَّلوٰةَ كانَت عَلَى المُؤمِنينَ كِتـٰبًا مَوقوتًا ١٠٣ ... سورة النساء

''بے شک نماز کا اہل ایمان پر وقت مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے۔''

لہٰذا اس قسم کی فوت شدہ نماز کو طہارت کے بعد ادا کرنا ہوگا کیونکہ وہ نماز حالت طہارت میں اس کے ذمے عائد ہو چکی تھی۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری: الحیض: 304۔

[2] صحیح مسلم، المساجد: 608۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:81

محدث فتویٰ